بزبان
تریاقِ اکبر صفدر
رحمۃ اللہ علیہ
افادات
وکیلِ احناف رئیس المناظرین
حضرت مولانا محمد امین صفدر اکاڑوی نور اللہ مرقدہ
مُرتّب
مولانا عبد الرزّاق صفدر
فاضل دار العلوم عیدگاہ کبیروالا
زیرِ اہتمام
ابو اسامہ مولانا محمد موسیٰ
فاضل دار العلوم عیدگاہ کبیروالا
مہتمم مدرسہ فاطمۃ الزھراء ؓ، امداد کالونی حجرہ شاہ مقیم ○ اوکاڑہ
ناشر
مکتبۃ الامین نزد جامع مسجد قباء بغداد روڈ شاداب کالونی بہاولپور پاکستان
0300-2515899

ولا تکونو ا کالذین تفرقوا واختلفوا من بعد ما جاء ھم البینٰت
واولٰئك لھم عذاب عظیم (القرآن)

تریاقِ اکبر بزبانِ صفدرؒ

افادات:
وکیل احناف، رئیس المناظرین
حضرت مولانا محمد امین صفدر اوکاڑوی
نور اللہ مرقدہٗ

مرتب:
مولانا عبدالرزاق صفدر

زیر اہتمام
ابو اسامہ مولانا محمد موسیٰ
مہتمم مدرسہ فاطمۃ الزہرۃؓ امداد کالونی حجرہ شاہ مقیم ☆ اوکاڑہ

ناشر
مکتبۃ الامین نزد قباء مسجد بغداد روڈ شاداب کالونی بہاولپور ☆ پاکستان
0300-2515899

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب	تریاق اکبر بزبان صفدرؒ
افادات	حضرت استاذیم مولانا محمد امین صفدر اوکاڑویؒ
مرتب	مولانا عبدالرزاق صفدر۔ مہتمم مدرسہ دارالعلوم امینیہ نزد جامع مسجد قبا بغداد روڈ شاداب کالونی بہاول پور فون نمبر: 0300-2515899
زیر اہتمام	ابو اسامہ مولانا محمد موسیٰ صاحب 0300-6978251

کل صفحات	560	طبع اول	2003ء
طبع دوم	2005ء	طبع سوم	2009ء
طبع چہارم	2012ء	طبع پنجم	2012ء
طبع ششم	2012ء	طبع ہفتم	2013ء
طبع ہشتم	2013ء	قیمت:	

ملنے کے پتے

☆ مولانا انصر باجوہ جامع مسجد امام اعظم ابوحنیفہؒ چکری روڈ راولپنڈی 0300-7251496

☆ مکتبہ نعمان بن ثابتؒ گلی نمبر 8 امداد کالونی حجرہ شاہ مقیم اوکاڑہ 0300-6978251

☆ مکتبہ سید احمد شہید اردو بازار لاہور ☆ مکتبہ صفدریہ بالمقابل تبلیغی مرکز بہاول پور 0301-7790908 ☆ مکتبہ حقانیہ ٹی بی روڈ نزد چونگی نمبر ۱۴ ملتان 0300-6345306 ☆ کتب خانہ رشیدیہ مدینہ مارکیٹ راجہ بازار راولپنڈی 0321-5879002 ☆ قاری عبدالسمیع رحیمی جامعہ انوار الصحابہ 0300-3721458 کراچی ☆ مکتبہ قاسمیہ اردو بازار لاہور 0321-4220554 ☆ اسلامی کتب خانہ بنوری ٹاؤن کراچی 0333-2119713

☆ مکتبہ عمر بن خطاب سوفٹ روڈ شاہ رکن عالم کالونی ملتان 0301-7574977

بقیہ ملنے کے پتے کتاب کے آخر میں ملاحظہ فرمائیں

اس کتاب کا کوئی جملہ، لائن، پیرہ، یا صفحہ تحریری اجازت کے بغیر چھاپنا کاپی رائٹ اور پبلی کیشنز ایکٹ کے تحت قانوناً جرم ہے۔

اجمالی فہرست

مقید اور دلیل مطلق یہ کیسے ہوسکتا ہے؟ ہر آدمی اس کو پاگل کہے گا سمجھدار آدمی اس کو یہی کہے گا کہ جناب دلیل بھی ایسی ہی دو جس میں تیری چوری والی بکری کا ذکر ہو صرف اتنا کہنا کہ بکری حلال ہے کام نہیں چلتا اسی طرح دوسری مثالیں۔ اسی طرح علم سے کورے دل کے اندھے بریلوی حضرات کا حال ہے دعویٰ اور ہے دلیل اور ہے دعویٰ کے مطابق دلیل نہیں۔ صفدرؔ)

صلوۃ وسلام مروجہ کی ابتداء

صلوۃ وسلام جو آج کل رائج ہے بریلوی حضرات پڑھتے ہیں اس کی ابتداء کب ہوئی؟ اور کیوں شروع ہوئی؟ ابتدا اس کی یہ ہے کہ جب مرزائیوں کے خلاف تحریک چلی حکومت نے ہر طرح کے ظلم کئے مگر یہ تحریک نہ دب سکی بالآخر ظفر اللہ خاں (یہ مرزائی تھا اور پاکستان کا وزیر خارجہ تھا) اور مولوی سردار علی (جو سابق وزیر اوقاف صاحبزادہ فضل کریم کا والد ہے) کی فیصل آباد اسٹیشن پر ملاقات ہوئی ان دونوں کی ملاقات کی خبر اور تصویر اخبار میں بھی آئی تھی ان دونوں کی علیحدہ کمرے میں ملاقات ہوئی ظفر اللہ خاں نے پیسوؤں کی تھیلی مولوی سردار علی کو دی۔ ظفر اللہ خاں نے کہا حکومت ہر طرح کا ظلم کر کے اس تحریک کو دبانا چاہتی تھی مگر یہ تحریک نہ دب سکی (اس تحریک کے نوجوانوں کے جذبہ شہادت کو دیکھ کر ایک بہت بڑی مرزائن عورت بھی مسلمان ہوگئی تھی کہ ایک شہید ہوتا ہے اس کی جگہ دوسرا آجاتا ہے وہ بھی شہید ہو جاتا ہے اسی طرح تیسرا آجاتا ہے اسی طرح مسلسل سات نوجوان شہید ہوگئے اللہ تعالیٰ ان پر کروڑوں رحمتیں نازل فرمائیں اور ان کے درجات کو بلند فرمائیں۔ صفدرؔ) اور میرے ذمہ یہ کام ہے کہ اس تحریک کو دباؤں تو آپ سے درخواست ہے کہ آپ ہماری اس تحریک کے سدباب میں تعاون فرمائیں ایسی صورت اختیار کریں کہ یہ تحریک متفرق اور اس کی اجتماعیت ختم ہوجائے اور کئی ٹکڑوں میں بٹ جائے اور ان کے درمیان آپس میں اختلاف پڑ جائے اور یہ ناکام ہو جائے چنانچہ ان دونوں کی ملاقات کے بعد جامعہ رضویہ فیصل آباد میں پہلی مرتبہ جمعہ کے دن عصر کی نماز کی اذان میں ۱۹۵۳ء میں صلوٰۃ وسلام مروجہ شروع ہوئی تو بریلوی جو تحریک ختم نبوت میں شریک تھے وہ سب نکل گئے کیونکہ پھر یہ باور کرایا گیا کہ مرزائی ہی صرف گستاخ رسول نہیں بلکہ دیوبندی بھی گستاخ ہیں کیونکہ یہ حضرات صلوٰۃ وسلام مروجہ کو بدعت کہتے ہیں تو جتنی جماعتیں اکٹھی تھیں ان سب میں انتشار ہوگیا اور کئی ٹکڑوں میں بٹ گئی اور پھر

ایک مہینہ میں پورے ملک کے اندر صلوۃ وسلام پھیل گیا (یہ ہے ان لوگوں کا حال جو صرف اپنے ہی آپ کو عاشق رسول سمجھتے ہیں اور باقیوں کو گستاخ کہتے ہیں آج اگر عظمت صحابہؓ کی تحریک چل رہی ہے تو یہ رافضیوں کا ساتھ دیتے ہیں ہر دور میں انہوں نے ڈٹ کر حق کی مخالفت کی ہے اللہ تعالیٰ ایسے فتنوں سے محفوظ فرمائے۔ آمین ثم آمین۔ الراقم الاثیم عبدالرزاق صفدرؔ)

فلا یظھر علی غیبہ احدًا ○ الا من ارتضیٰ من رسول (الایۃ) (سورۃ جن آیت نمبر ۲۶، ۲۷۔ سو نہیں خبر دیتا اپنے بھید کی کسی کو مگر جو پسند کرلیا کسی رسول کو) اس آیت سے تو معلوم ہوتا ہے کہ رسول کو ہی غیب کی اطلاع ہوتی ہے اور کسی کو نہیں یعنی اللہ تعالیٰ علم غیب پر صرف نبی کو ہی مطلع کرتے ہیں اور کسی کو نہیں حالانکہ کتابیں بھری پڑی ہیں کشوف اور کرامات سے کہ ولیوں کو بھی علم غیب کی اطلاع ہوئی اس لئے جواب یہی ہوگا نبی اور رسول کے علم میں قطعیت یعنی علم یقینی ہوتا ہے اور ولی کو جو کشوف اور کرامات کے ذریعہ علم حاصل ہوتا ہے وہ ظنی ہوتا ہے لیکن کوئی کوتاہ ذہن اور کم علم اس آیت سے یہ نہ سمجھ لے کہ نبی اور رسول کو علم غیب حاصل ہوتا ہے اس آیت سے ہرگز علم غیب کا ثبوت حاصل نہیں ہوتا (تفصیل کے لیے تفسیر عثمانی دیکھ لی جائے زیر آیت وما کان اللہ لیطلعکم علی الغیب (الایۃ) سورۃ آل عمران آیت نمبر ۱۷۸)

حدیث اور قرآن میں مطابقت

قرآن پاک میں آتا ہے ولا اقول لکم عندی خزائن اللہ (سورۃ ھود آیت ۳۱) کہ میں نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ تعالیٰ کے خزانے ہیں) حالانکہ حدیث میں ہے کہ مجھے تمام زمین کے خزانے دیئے گئے (بخاری) تو بظاہر ان دونوں میں تضاد ثابت ہوتا ہے تو جواب اور تطبیق یہی ہوگی کہ یہ الا بقدر معلوم کی مد میں آجائے گا پوری آیت یوں ہے وان من شیی الا عندنا خزائنہٗ وماننزلہ الا بقدر معلوم معلوم اندازہ کے ساتھ (سورۃ الحجر پارہ ۱۴ یعنی اور ہر چیز کے ہمارے پاس خزانے ہیں اور اتارتے ہیں ہم اندازہ معین پر) تو الا بقدر معلوم سے تضاد ختم ہوجائے گا (فافہم)

وَ مَا اھل بہ لغیر اللہ